

36749 - اس پر بہت سے قسم کے کفارے ہیں اور بعض کا اسے علم بھی نہیں

سوال

میرے ذمہ قسم کے بہت زیادہ کفارے ہیں، اور بعض تو میرے علم میں بھی نہیں ہیں، کیونکہ میں بہت سی اشیاء پر قسم اٹھاتا اور پھر اسے توڑ دیتا ہوں، اب تو میری یہ عادت بن چکی ہے، تو میں اس کفاروں کو کس طرح ادا کروں باوجود اس کے یہ بہت زیادہ ہیں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله :

مسلمان شخص سے مطلوب تو یہی ہے کہ وہ قسم کے معاملہ اہتمام کرے وہ اس طرح کہ قسمیں زیادہ نہ اٹھایا کرے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

اور تم اللہ تعالیٰ کو اپنی قسموں کے لیے نشانہ نہ بناؤ البقرة (224) .

لہذا اسے صرف ضرورت پڑنے پر ہی قسم اٹھانی چاہیے، اور اگر وہ قسم کے خلاف کرنا چاہتا ہے تو کفارہ ادا کر کے قسم کی حفاظت کرے۔

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" بلا شك اللہ کی قسم میں اگر اللہ چاہے تو میں کوئی قسم نہیں اٹھاتا مگر جب دیکھتا ہوں اس قسم کے علاوہ کوئی اور بہتر ہے تو میں قسم کا کفارہ ادا کر کے اس سے بہتر کام کر لیتا ہوں، یا میں وہ کر لیتا ہوں جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دیتا ہوں"

اسے بخاری اور مسلم نے اپنی اپنی صحیح میں روایت کیا ہے، اور یہ الفاظ بخاری کے ہیں، اور اسے ابو داؤد اور نسائی اور ترمذی اور ابن ماجہ اور امام احمد نے بھی روایت کیا ہے۔

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

اور جب قسمیں کئی ایک ہوں تو اگر وہ قسم ایک ہی چیز پر ہو اور پہلی قسم کا کفارہ ادا نہیں کیا گیا تو اس کے لیے ایک ہی کفارہ کافی ہے، مثلاً کوئی یہ کہے:

(اللہ کی قسم میں فلاں شخص سے کلام نہیں کرونگا) اور وہ اسے کئی بار کہے اور پھر اس سے کلام کر لے (تو اس کے ذمہ ایک ہی کفارہ ہو گا).

اور اگر وہ چیز جس پر قسم کھائی گئی ہے وہ مختلف اور کئی ایک ہوں مثلاً: یہ کہے کہ:

(اللہ کی قسم میں فلاں شخص سے کلام نہیں کرونگا) اور پھر اس سے کلام کر لے، (اللہ کی قسم میں اس جگہ کی طرف سفر نہیں کرونگا) اور پھر سفر کر لے، اور اسی طرح کئی قسمیں تو ہر قسم کے لیے علیحدہ کفارہ ہو گا، آپ کو چاہیے کہ اپنے غالب گمان کے مطابق قسم کے کفارے ادا کریں، تا کہ اس سے بری الذمہ ہو سکیں.

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے.

واللہ اعلم .